

<p>کلیات مرثیہ دلیکیر</p> <p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p> <p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>	<p>۲۲۸</p> <p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p> <p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>	<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p> <p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>
<p>مردہ کی شکل وہ الم شہ سے ہو گئی اور صاحب فراموشی سے ہو گئی</p>	<p>کچھ دن جو دیر کی ہمیں جیسا نہ پایا ہم شکل مصطفیٰ مرا مرقد بنا لیا</p>	<p>مردہ کی شکل وہ الم شہ سے ہو گئی اور صاحب فراموشی سے ہو گئی</p>
<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>	<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>	<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>
<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>	<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>	<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>
<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>	<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>	<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>
<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>	<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>	<p>موت ہو اور ازندانے اثر کیا گواہی در او چو بی ایستہ و ذرا فرمایا</p>

<p>۱۰ بانیین و عانیین کے جان عالم ان بانیین و عانیین کے جان عالم ان بانیین و عانیین کے جان عالم ان بانیین و عانیین کے جان عالم</p>	<p>۱۱ یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل</p>	<p>۱۲ یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل</p>
<p>خوبت میں یہ گھر کا ہر اک رہنے والا ہے کوئی سنتے والا ہے نہ کوئی کہنے والا ہے</p>	<p>لونڈی ہو کین بول کی بانو کی جانی ہوں بابا کی کو چھنے کو خبر سے آئی ہوں</p>	<p>اب کوئی دم کو ہو گا نذر زمین چھو مرا میرا حسین ہو گا وہاں منظر مرا</p>
<p>۱۳ یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل</p>	<p>۱۴ یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل</p>	<p>۱۵ یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل</p>
<p>دیکھینگے جب رسول ترے اس ظالم کو کہہ دینگے صاف اپنے نواسے کے حال کو</p>	<p>مخروم تیرا پاپ ہے آب فراط سے نرخہ ہے آسپین دن اور نین رات سے</p>	<p>یہ وہ بھاری بھاری مجھے ابقدر نہ تھی عاشور یکا دن آج ہے جگو خبر تھی</p>
<p>۱۶ یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل</p>	<p>۱۷ یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل</p>	<p>۱۸ یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل</p>
<p>۱۹ یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل</p>	<p>۲۰ یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل</p>	<p>۲۱ یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل یہ ہے ساتو تانی کو صبر ایسی اور پوچھی جیسے روضہ پودہ گل</p>

<p><b>قلم</b>          اے تیرے ساتھ ہونے کی ہر بات          حضور کی ہے کیونکہ تیرے ساتھ          وہی ہے جو اپنے پیار سے          کتنے ہی نام جان لے لیا ہے</p>	<p><b>قلم</b>          ہر قسم کی باتوں اور اس کا          ترانہ کی ہے جو کہی جاوے          اوقات کی ہے یہ بھی ہونا          منہ پر ہے جو نہیں غل ترا لیا ہے</p>	<p><b>قلم</b>          اے تیرے تیرے ہر نام سے          ہاں بھی اور وہی ہوتی ہے          جو ہونے لیا وہ توں کو          ہر نام کی ہے وہی</p>
<p>دہ چھو کا پیا سادستہ میں سے          در آسکے حلقے زمین تمہارا          میری</p>	<p>امی وقت سے چکا تودہ ہاتھ          ہر نام لیتا ہے تیرا زبان سے</p>	<p>اگر لوگو آج میری صحبت کا روز ہے          میرے پہر کی آج شہادت کا روز ہے</p>
<p><b>قلم</b>          اے تیرا کہ راست ہر آن تیری          سکن ہونے شہادت لڑنے کے          جو کچھ کہتا سول نے پیا          میر</p>	<p><b>قلم</b>          اے تیرا پیا جی کی ہر مانتی          آج جی لیا کی ہے دیکھا          جی کیا ہونے جو ہے پیا          ہر نام لیتا ہے</p>	<p><b>قلم</b>          اے تیرا جو کمال غلامی کا          کیا کھانا پانی تم سے          جہاں تھا زبان پر کسی          اور لوگوں کے</p>
<p>صفت نے تیرا لال کو میں جانا          میدان دہر کے ہالونے میں          ہمارا</p>	<p>پیارا گر کہہ تو نہ آہ دہا          آس یاد کرے واسلے کے          دعا کرو</p>	<p>پر وہ زمین تہی کا تو اس          بھوکا شہید ہو گیا سا          شہید</p>
<p><b>قلم</b>          اے تیرے تیرے ہر نام سے          ہر نام کی ہے وہی ہونا          منہ پر ہے جو نہیں غل          ترا لیا ہے</p>	<p><b>قلم</b>          اے تیرے تیرے ہر نام سے          ہر نام کی ہے وہی ہونا          منہ پر ہے جو نہیں غل          ترا لیا ہے</p>	<p><b>قلم</b>          اے تیرے تیرے ہر نام سے          ہر نام کی ہے وہی ہونا          منہ پر ہے جو نہیں غل          ترا لیا ہے</p>
<p>میں نے تیرا لال کو میں جانا          میدان دہر کے ہالونے میں          ہمارا</p>	<p>پیارا گر کہہ تو نہ آہ دہا          آس یاد کرے واسلے کے          دعا کرو</p>	<p>پر وہ زمین تہی کا تو اس          بھوکا شہید ہو گیا سا          شہید</p>

<p>۱۰۰          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں</p>	<p>۱۰۱          تزیینہ ہونا اور وہ سے تزیینہ          تزیینہ ہونا اور وہ سے تزیینہ          تزیینہ ہونا اور وہ سے تزیینہ          تزیینہ ہونا اور وہ سے تزیینہ</p>	<p>۱۰۲          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں</p>
<p>عاشق سکینہ کا تھا سو اسپر خدا ہوا          عباس دین نیر پے سب سے جدا ہوا</p>	<p>دھڑکایں ہی جگہ بڑا آئے کیا کیا          عباس کس طرح سے لڑا آئے کیا کیا</p>	<p>جو جو زمین آہن بال آہن بسکے کھلے ہو سے          گھوڑے آہن غافل آہن آہن بسکے کھلے ہو سے</p>
<p>۱۰۳          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں</p>	<p>۱۰۴          تزیینہ ہونا اور وہ سے تزیینہ          تزیینہ ہونا اور وہ سے تزیینہ          تزیینہ ہونا اور وہ سے تزیینہ          تزیینہ ہونا اور وہ سے تزیینہ</p>	<p>۱۰۵          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں</p>
<p>ٹوٹی تمہاری دیر سے میں منغل ہوئی          منہ سے حسن امام کے امان خبل ہوئی</p>	<p>امان تھا سے لال نے ساکھا بڑا کیا          جو تہنہ کند یا تھا کچھ اُس سے ساکھا</p>	<p>اک ہاتھ میرا لپہ ہوا کس سر پہ ہاتھ ہو          تزیینہ تو آئی جھانی زمین میرا ساتھ ہو</p>
<p>۱۰۶          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں</p>	<p>۱۰۷          تزیینہ ہونا اور وہ سے تزیینہ          تزیینہ ہونا اور وہ سے تزیینہ          تزیینہ ہونا اور وہ سے تزیینہ          تزیینہ ہونا اور وہ سے تزیینہ</p>	<p>۱۰۸          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں          ہر قسم کے بعدہ قدم میں</p>
<p>رضت میں آسلی حق لطف امام تھا          آقا کو کب ہو مرزا کو راغلام کما</p>	<p>رضت آتے مذوی شدہ عالی مقام سے          تاقم شہید رہیں ہو امیر سے سائے</p>	<p>خاک کس طرح سے غلط صغیر کے جینے میں          پھر جیتے میرے بابا نہ آئے دینے میں</p>

<p>۱۳۴ صفت من آفتیب کیا افتخار عباس تو لادہ زترا کا بارگار لنگ تو سارکت یکا اور جان نامدار بیکس علم باجو نو فافت من باچار</p>	<p>۱۳۳ اور دو سرور دات اریا ششخیز بیر اوجا خفت شتر کا لادان پا بال زین گھوڑنک پانٹھ گیا کر خفتیب من نون کو اوجیا ر</p>	<p>۱۳۲ عباس نامور کاہ پیجاو جب سنا ام البنین سنا گیا جاو ادا کیا بھینج کر کونین گئی دوہم کی قتلہ میں کیا کون کر گیا پورا کر دوہ کا</p>
<p>جب حال علم نہ رہا پھر علم گمان اور گھر سے کہہ ہو گئے جب تو ہم گمان</p>	<p>میں ہو گا کٹر سار حسن سے بہشت میں ہو گی نہ آنکھ چار حسن سے بہشت میں</p>	<p>یہ سب اتر ہی نواح کا بدر و چین کا صدمہ یہ ہی علی کا تصدق حسین کا</p>
<p>۱۳۵ المناف لبین اپنے کون پہنچے جا کتا جو کئی بجائی کو اپنے کہہ لے جا بجائی بھی کسی مانق پوش تو شاہ کا بھور کسکو نہ نہ نہ دھادی کو بوج</p>	<p>۱۳۶ انصفت کو تجھے آیا تھا خوب دیر جا لگ کر گلے سے کبیر کہا آئے غازی پوچھا ہے وہ کون میں فضول زوی اگانا کو میری نیلے غری کو بوجی</p>	<p>۱۳۷ بیرے پھر کہنے گئے جا رہا کتہ کہ راکتا ایشیا تھا میرا اور رکھتہ ہر آن دوہہ خوشی میں جی باہشت تہ اور نت فالو تھیں کر لئی بوجی گواہ</p>
<p>مارا گیا وہ جسکھی اٹکھ کے سانس اپنی کر کو ختام لیا تب امام نے</p>	<p>پھر کہیو میں امام کے حق سے ادا ہوا خدوی تھا جسکا اسکے قدم پر فدا ہوا</p>	<p>عباس شاہدین کے قدم پر فدا ہوا وہ میرا لادلا جسے حق سے ادا ہوا</p>
<p>۱۳۸ جو بچے تھے اسکی لاش تھانے نامور تاس کے کہ تھو قدم نہ چور سب کور سے بینا شاد چلا دہ سے لگ وہ عسرتن بھرتن اتر شاہ جو بوج</p>	<p>۱۳۹ جسٹن اڈھ کو شاد و سر غنی چلا تو دوہہ کچھ بوجا نہ سکایں کھلا ایسا نو کچھ بوجا تھانے کچھ ایسا نو کچھ بوجا تھانے کچھ</p>	<p>۱۴۰ چھان کو کھینک نکلتی ہو کر وہ باور کا آیا فاقہ میں عباس بوج کچھ وں میر عمر مرنی نہ تم شکا بوج دقی ہوا ان جان تو دوہہ میں</p>
<p>میں شک کیجئے میرے در تک نہ جا سکے عباس سکینے کو نہ میں پانی پلا سکے</p>	<p>اب دوہہ جھنڈو کہہ فدائین نے مر گیا ظاہر تھا رے دوہہ کا امان اتر گیا</p>	<p>زہرا کی ہو کینز حق اسکا ادا کرو منہ سے حسن حسین کھوا اور بکا کرو</p>

عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود
عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود
عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود
عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود
عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود
عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود
عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود
عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود
عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود
عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود	عقود